DAILY DUNYA LAHORE www.dunya.com.pk
روزنامہ دنیا لاہور
بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
جلد نمبر 28 | جمعۃ المبارک 19 رجب المرجب 1439ھ 6 اپریل 2018ء 24 چیت 2075ب | شمارہ 157
رجسٹرڈ نمبر 357 | فون نمبر 042-111-177-777 فیکس نمبر 042-36296817 | صفحات 16 قیمت 15 روپے

وی سی پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر زکریا ذاکر، ڈاکٹر ندیم شیخ اور دیگر سٹیج پر بیٹھے ہیں

ڈی این اے رپورٹ سے مدد وقت کی اہم ضرورت: ڈاکٹر زکریا ذاکر

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام اور جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، ڈاکٹر ندیم شیخ، منظور حسین، عبداللہ عثمان، ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں۔ القرآن
FRIDAY 6 APRIL 2018
روزنامہ اوصاف لاہور
DAILY AUSAF LAHORE

وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر زکریا ذاکر، ڈائریکٹر کیمپ ڈاکٹر ندیم شیخ، چیئرمین زوالوجی پروفیسر ڈاکٹر جاوید اقبال قاضی، فرانزک سائنس کے قانون دان عبداللہ عثمان، مالیکیولر بیالوجی سنٹر کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں سٹیج پر بیٹھے ہیں

جرائم کی روک تھام، تفتیش کیلئے جدید طریقوں، ڈی این اے سے مدد وقت کا تقاضا ہے: ڈاکٹر زکریا ذاکر

جرائم کی جامع تحقیقات کیلئے انٹرڈسپلنری ریسرچ کے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا جدید دور میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکا: مقررین

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

بقیہ نمبر 1

ڈاکٹر زکریا

تقریب میں جامعہ نعیمیہ کے سربراہ مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ، سینئر ریسرچ آفیسر کیمب منظور حسین، فرانزک سائنس کے معروف قانون دان عبداللہ عثمان، ماہر نفسیات ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے کہا کہ جرائم کی جامع تحقیقات کے لئے انٹر ڈسپلنری ریسرچ کے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا جدید دور میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں مختلف جرائم نت نئے طریقوں سے ہو رہے ہیں جن کی روک تھام اور مجرم کا سراغ لگانے کے لئے تفتیش کے طریقوں کو بھی جدید بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نئی تھیراپیز، ادویات، ٹیکنالوجیز، موجودہ ماحول، منفی سوچ، بڑھتی ہوئی عدم برداشت ودیگر سماجی مسائل کی وجہ سے ہمیں کئی قسم کے خطرات لاحق ہو رہے ہیں جن سے بچنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ [illegible] تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ نعیمیہ کے سربراہ مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے کہا کہ ڈی این اے بہت اعلیٰ شہادت تو ہو سکتی ہے لیکن ابتدائی شہادت کے طور پر [illegible] مقدمات میں اس سے فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] شہادت [illegible] ڈی این اے [illegible] شہادت کی بنیاد پر [illegible] دے سکتے۔

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

786/92

The Daily 92 News

روزنامہ 92 نیوز لاہور

بانی ایڈیٹر محمد حمید الامین

قیمت 15 روپے

صفحات 16

جلد 3 | جمعۃ المبارک 19 رجب المرجب 1439ھ 6 اپریل 2018ء 24 چیت 2075ب | شمارہ 71

وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر زکریا ذاکر، ڈاکٹر ندیم شیخ، پروفیسر جاوید عبداللہ عثمان، ودیگر کرائم انویسٹی گیشن سیمینار کے موقع پر سٹیج پر بیٹھے ہیں

جرائم کی تفتیش کیلئے جدید طریقوں سے مدد لینا ضروری ہے: زکریا ذاکر

کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار پر سیمینار سے خطاب، راغب نعیمی ودیگر کی شرکت

لاہور (اپنے خبر نگار سے) معاشرے میں مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جرائم کی جامع تحقیقات کے لئے انٹر ڈسپلنری ریسرچ کے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا جدید دور میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں جامعہ نعیمیہ کے سربراہ مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ، سینئر ریسرچ آفیسر کیمب منظور حسین، فرانزک سائنس کے معروف قانون دان عبداللہ عثمان، ماہر نفسیات ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وائس چانسلر کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ دور میں مختلف جرائم نت نئے طریقوں سے ہو رہے ہیں جن کی روک تھام اور مجرم کا سراغ لگانے کے لئے تفتیش کے طریقوں کو بھی جدید بنانا ہو گا۔ نئی تھیراپیز، ادویات، ٹیکنالوجیز، موجودہ ماحول، منفی سوچ، بڑھتی ہوئی عدم برداشت ودیگر سماجی مسائل کی وجہ سے ہمیں کئی قسم کے خطرات لاحق ہو رہے ہیں جن سے بچنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
روزنامہ
جہان پاکستان
لاہور
جلد 6 ۔ 24 رجب المرجب 1439ھ ۔ 11 اپریل 2018ء ۔ شمارہ 248 ۔ صفحات 16 ۔ قیمت 15 روپے

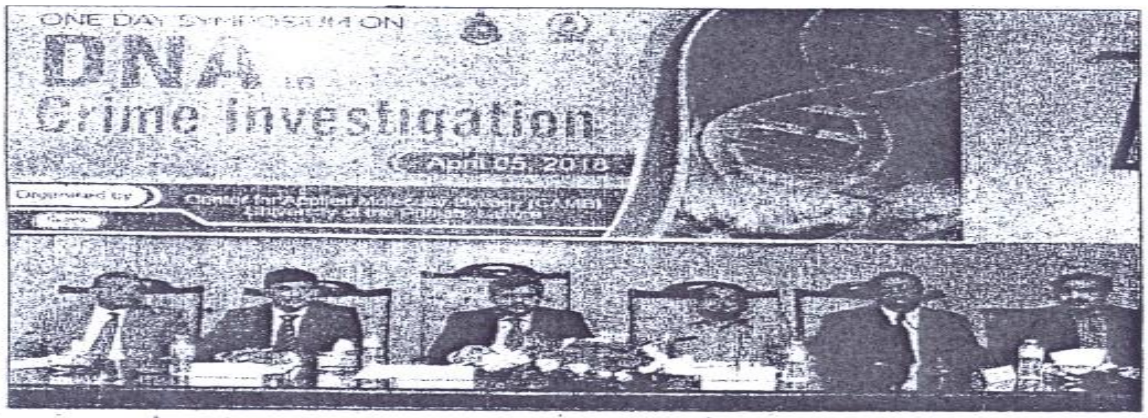

لاہور: پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر، ڈاکٹر ندیم شیخ، پروفیسر ڈاکٹر جاوید اقبال قاضی اور دیگر سیمینار میں سٹیج پر بیٹھے ہیں

پنجاب یونیورسٹی: ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر سیمینار

منفی سوچ، بڑھتی ہوئی عدم برداشت و سماجی مسائل سے نئی قسم کے خطرات لاحق ہو رہے ہیں

جرائم کی تحقیقات کیلئے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈاکٹر ذکریا ذاکر

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر سے) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا کہ جرائم کی جامع تحقیقات کے لئے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا جدید دور میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں مختلف جرائم نت نئے طریقوں سے ہو رہے ہیں جن کی روک تھام ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی تھیراپیز، ادویات، ٹیکنالوجیز، موجودہ ماحول، منفی سوچ، بڑھتی ہوئی عدم برداشت و دیگر سماجی مسائل کی وجہ سے ہمیں کئی قسم کے خطرات لاحق ہو رہے ہیں جن سے بچنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

کراچی، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار
روزنامہ
لاہور
دن
Daily DIN Lahore
جلد 22 ۔ جمعۃ المبارک 19 رجب المرجب 1439ھ ۔ 6 اپریل 2018ء ۔ صفحات 12 ۔ قیمت 13 روپے ۔ شمارہ 292

وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر ذکریا ذاکر، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ و دیگر سیمینار میں شریک ہیں

جرائم کی روک تھام کیلئے ڈی این اے سے مدد لینا ہوگی، ذکریا ذاکر

موجودہ دور میں جرائم نت نئے طریقوں سے ہو رہے ہیں: وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی

لاہور (خبر نگار) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں [illegible] ڈاکٹر ثاقب حسین [illegible]، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ، سینئر ریسرچ آفیسر کیمب حسین، فرانزک سائنس کے معروف قانون دان عبداللہ عثمان، ماہر نفسیات ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

INTERNATIONAL
THE NEWS

Modern crime investigation stressed

LAHORE: Punjab University (PU) Vice-Chancellor Prof Dr Zakria Zakar has stressed a need to adopt modern methods of investigation and utilise DNA analysis reports for reaching culprits to curb crimes.

He said this while addressing a symposium on DNA in crime investigation organised by Centre for Excellence in Applied Molecular Biology (CAMB) at Al Raazi Hall here on Thursday.

According to a press release, religious scholar Maulana Raghib Hussain Naeemi, CAMB senior research officer Manzoor Hussain, forensic lawyer Abdullah Usman, psychologist Dr Rukhsana Kausar, CAMB Director Dr Nadeem Sheikh, Department of Zoology Chairman Prof Dr Javed Iqbal Qazi, faculty members and a large number of students were also present.

Dr Zakria Zakar said, "We must benefit from modern methods of inter-disciplinary research for comprehensive investigation of crime. New therapies, specific medicine, prevailing environment, negative thinking, increasing intolerance and other social problems are posing serious threats to us, and we must take steps to cope with such challenges." He said the role of all academic disciplines was important in crime investigation.

Dr Raghib Hussain Naeemi said DNA report could be a supporting evidence, but it could not be used as an initial evidence for making decisions in the Hudood matters. Dr Nadeem Sheikh said incorporation of DNA analysis into crime investigation and paternity testing had proved to be of incredible importance in forensics. He said analysis of human DNA had shown that every individual had unique DNA sequence except identical twins.

FOUNDED BY QUAID-I-AZAM MOHAMMAD ALI JINNAH
DAWN
Friday April 6, 2018 Rajab 19, 1439 KARACHI
Rs 22.00 26 Pages
www.dawn.com

'DNA can't be used as basic evidence in Hudood matters'

Naeemi says it can be used as supporting evidence in cases with missing witnesses

By A Reporter

LAHORE: Religious scholar Maulana Raghib Husain Naeemi says the DNA report can be used as supporting evidence but it cannot be used as basic evidence for making decisions in the Hudood matters, categorically positing that Hudood Allah and number of witnesses have been defined in Islam.

However, he adds, in some crimes falling under Hudood which don't have complete witnesses/evidences, the DNA analysis report can be used as secondary evidence in deciding the case.

"The DNA analysis laboratories should be established at the government level where technical experts should be highly qualified. Ensuring high quality standards in DNA analysis can produce accurate results," said Mr Naeemi while addressing a symposium on DNA in crime investigation organised by the Centre for Excellence in Applied Molecular Biology (CAMB) at Al-Razi Hall of the Punjab University (PU) on Thursday.

Giving an alternative view, CAMB director Dr Nadeem Sheikh pointed out that incorporation of DNA analysis into crime investigation and paternity testing had proved to be of incredible importance in forensics. He made it clear that analysis of human DNA had shown that every individual had unique DNA sequence except identical twins; therefore, the DNA profile provid an excellent means to identify a criminal in a group of suspects.

"In order to cope with changing needs of crime investigation, the CAMB, after series of validation studies and research, established the first DNA analysis laboratory in Pakistan in 2002. It is equipped with the state-of-the-art facilities and providing services for DNA analysis to the law enforcement agencies and courts."

Mr Sheikh told the participants the centre had also specifically trained medico-legal doctors on collection, preservation and dispatch of evidence material in sexual assault cases. He said the purpose of organising the symposium was to highlight the biological, religious, physiological and legal aspects of DNA typing to focus on its effectiveness in crime investigation and finding out the facts.

Mr Sheikh hoped that the symposium would greatly help promote the use of the DNA technology as an effective tool to get the guilty convicted and the innocent absolved of charges.

PU Vice Chancellor Prof Dr Zakria Zakar said there was dire need to adopt modern methods of investigations, especially DNA analysis reports, to curb crime from society.

Dr Zakar suggested to the state to get benefit from modern methods of inter-disciplinary research for comprehensive investigations of crime. He said that new therapies, specific medicine, prevailing environment, negative thinking, increasing intolerance and other social problems were posing serious threats to the society and steps should be taken to cope with the challenges.

CAMB senior research officer Manzoor Hussain gave the technical details on DNA.

Forensic lawyer Abdullah Usman, psychologist Dr Rukhsana Kausar, Department of Zoology Chairman Prof Dr Javed Iqbal Qazi, faculty members and a large number of students were present.

Pages 24- Price Rs 20
Registration No. SC-27
BUSINESS RECORDER
Simultaneously published from Karachi, Lahore & Islamabad
Volume LIV, No. 96 Internet: http://www.brecorder.com Founded by M.A. Zuberi Karachi, Friday 6 April 2018, 19 Rajab 1439

MULTILINE
Perkins (UK)
Cummins (USA)
Yamaha / Pramac
READY STOCK
Allied Cables
UAN: 111-236-547

PU VC for adopting modern methods of investigations

RECORDER REPORT

LAHORE: Punjab University Vice Chancellor Prof Dr Zakria Zakar has said that there is a need of the hour to adopt modern methods of investigations and utilize DNA analysis reports for reaching out to the real culprits and curb crime.

He was addressing a symposium on DNA in crime investigation organized by Centre for Excellence in Applied Molecular Biology here on Thursday.

Renowned religious scholar Maulana Raghib Hussain Naeemi, senior research officer CAMB Manzoor Hussain, renowned forensic lawyer Abdullah Usman, renowned psychologist Dr Rukhsana Kausar, Director CAMB Dr Nadeem Sheikh, Chairman Department of Zoology Prof Dr Javed Iqbal Qazi, faculty members and a large number of students were present on the occasion.

Addressing the seminar, Dr Zakria Zakar said that we must benefit from modern methods of inter-disciplinary research for comprehensive investigations of crime. He said that new therapies, specific medicine, prevailing environment, negative thinking, increasing intolerance and other social problems were posing serious threats to us and we must take steps to cope with such challenges. He said that students of such sciences must master their subjects and must be aware of latest developments in their fields because role of all academic disciplines was very important in crime investigation.

Addressing the ceremony, renowned religious scholar and head of Jamia Naimia Maulana Dr Raghib Hussain Naeemi said that DNA report could be supporting evidence but it could not be used as initial evidence for making decisions in the Hudood matters. He said that Hudood Allah and number of witnesses are well defined in Islam. However, he said, a crime which fall under Hudood and where witnesses/evidences are incomplete, the judge can decide the matter on his discretion on the basis of secondary evidences including DNA analysis report.

He said that DNA analysis laboratories must be established at government level and the technical experts must be highly qualified. He said ensuring high quality standards in DNA analysis could produce accurate results.

Director CAMB Dr Nadeem Sheikh said that incorporation of DNA analysis into crime investigation and paternity testing had proved to be of incredible importance in forensics. He said that analysis of human DNA had shown that every individual had unique DNA sequence except identical twins. He said that therefore, the DNA profile provided an excellent means to identify a criminal from a group of suspects. He said that in order to cope with changing needs of crime investigation, CAMB after series of validation studies and research work, establish the first DNA analysis laboratory in Pakistan in 2002. He said that the laboratory was equipped with state of the art facilities and was providing services for DNA analysis to the law enforcement agencies and courts. He said that the centre had also specifically trained medico-legal doctors on collection, preservation and dispatch of evidence material in sexual assault cases.

THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
بانی ۔۔۔ میر خلیل الرحمٰن
جلد 39 | بدھ 24 رجب المرجب 1439ھ 11 اپریل 2018ء 29 چیت 2075ب | شمارہ 180

پنجاب یونیورسٹی میں ڈی این اے کے موضوع پر سیمینار

لاہور (خبر نگار) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔

THE DAILY PAKISTAN LAHORE
روزنامہ پاکستان لاہور
چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی
ایڈیٹر: عمر مجیب شامی
جلد 28 | جمعۃ المبارک 19 رجب المرجب 1439ھ 6 اپریل 2018ء 24 چیت 2075ب صفحات 16 قیمت 15 روپے | شمارہ 40

جرائم کی روک تھام کیلئے جدید طریقوں سے مدد حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے، ڈاکٹر زکریا

موجودہ ماحول، منفی سوچ، عدم برداشت و دیگر سماجی مسائل سے کئی خطرات لاحق ہو رہے ہیں

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر زکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں جامعہ نعیمیہ کے سربراہ مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ، سینئر ریسرچ آفیسر منظور حسین، فرانزک سائنس کے معروف قانون دان عبداللہ عثمان، ماہر نفسیات ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا کہ نئی تھیراپیز، ادویات، ٹیکنالوجیز، موجودہ ماحول، منفی سوچ، بڑھتی ہوئی عدم برداشت و دیگر سماجی مسائل کی وجہ سے ہمیں کئی قسم کے خطرات لاحق ہو رہے ہیں جن سے بچنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

روزنامہ
آواز
لاہور

جرائم کی تفتیش کیلئے جدید طریقے اختیار کرنا وقت کی ضرورت ہے

وائس چانسلر جامعہ پنجاب

لاہور (خاتون رپورٹر) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں مولانا ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر ندیم شیخ، سینئر ریسرچ آفیسر کیمب منظور حسین، فرانزک سائنس کے معروف قانون دان عبداللہ عثمان، ماہر نفسیات ڈاکٹر رخسانہ کوثر، فیکلٹی ممبران اور طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لاہور/اسلام آباد/راولپنڈی اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار ABC Certified
Daily JINNAH Lahore
روزنامہ
جناح
لاہور
ایڈیٹر انچیف
محسن جمیل بیگ
جلد 14 | جمعۃ المبارک 19 رجب المرجب 1439ھ 6 اپریل 2018ء 24 چیت 2074 بکرمی صفحات 12 قیمت 15 روپے | شمارہ 76
http://www.dailyjinnah.com

جرائم کی روک تھام کیلئے طریقوں کو جدید بنانا ہوگا، پروفیسر ڈاکٹر ذکریا

بڑھتی ہوئی عدم برداشت ودیگر سماجی مسائل سے کئی قسم کے خطرات لاحق ہورہے ہیں، خطاب

ڈی این کے تجزیہ فرانزک سائنسز کے شعبے میں ناقابل یقین حد تک اہمیت اختیار کرچکا ہے، ڈاکٹر ندیم

لاہور(جنرل رپورٹر)وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتے مختلف جرائم کی روک تھام کے لئے جرائم کی تفتیش کے لئے جدید طریقوں اور ڈی این اے رپورٹ سے مدد حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔وہ پنجاب یونیورسٹی سنٹر آف ایکسیلنس ان اپلائیڈ مالیکولر بائیولوجی کے زیر اہتمام کرائم انویسٹی گیشن میں ڈی این اے کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔